

کیا نبی کریم ﷺ لکھنا پڑھنا نہیں جانتے تھے؟
نبی ﷺ کی طرف سے حج و عمرہ بدل کرنا؟

اُمتِ محمدیہ میں شرک پر نبوی پیشین گوئی؟

سوال: ہمارے علاقے میں ایک تنظیم کی طرف سے ایک حدیث کی وال چاکنگ کروائی گئی ہے، جس کا مفہوم یہ ہے کہ مجھے اپنی اُمت کے شرک میں مبتلا ہونے کا ڈر نہیں۔ جب کہ ایک دوسرے حدیث میں ہے کہ اس وقت تک قیامت قائم نہ ہوگی جب تک عورتیں ذوالخلصۃ نامی بت کے گرد طواف نہ کرنے لگیں۔ کیا یہ دونوں احادیث صحیح ہیں؟ اگر صحیح ہیں تو ان میں تطبیق کی کیا صورت ہے؟ (آپ کا شاگرد: عبدالستار، گوجرانوالہ)

جواب: ایسی کوئی حدیث نہیں کہ ”مجھے اپنی اُمت کے شرک میں مبتلا ہونے کا کوئی ڈر نہیں۔“ البتہ صحابہ کرامؓ کے بارے میں صحیح مسلم وغیرہ میں یہ بشارت موجود ہے:

«والله ما أخاف عليكم أن تشرکوا بعدي ولكن أخاف عليكم أن

تتنافسوا فيها» (ترم: ۲۲۹۶)

”اللہ کی قسم! مجھے اس بات کا تو ڈر نہیں کہ تم میرے بعد شرک کرو گے لیکن مجھے خوف اس

بات کا ہے کہ کہیں تم دنیا کے بن کر نہ جاؤ۔“

اور ذوالخلصۃ والی حدیث صحیح بخاری اور مسلم وغیرہ میں موجود ہے کہ قرب قیامت

جاہلی دور لوٹ آئے گا۔ لہذا یہاں روایات کا کوئی تعارض نہیں۔ جو کچھ صحیح روایات میں بیان ہوا وہ برحق ہے۔

قبر میں آگ سے پکی اینٹ استعمال کرنا

سوال: کیا آگ میں پکی چیز مثلاً سینٹ کی سلیس وغیرہ کو قبر میں استعمال کیا جاسکتا ہے؟